زیادہ عقلمند نظرآنے کے لیے خواتین کو فحش قسم کا لباس کیوں

لاہور(خصوصی رپورٹ وائس آف ایشیا)روایت پسند معاشروں میں عریانی و فحاشی کو اچھی نظر سے نہیں دیکھا جاتا، مگر سائنسدانوں نے اپنی نئی تحقیق میں اس حوالے سے انتہائی شرمناک انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ زیادہ عقلمند نظرآنے کے لیے خواتین کو فحش قسم کا لباس پہننا چاہیے۔ برطانوی اخبار ڈیلی میل کی رپورٹ کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ ”نیم عریاں اور شہوت انگیز لباس ہماری سوچ کے برعکس اثرات کا حامل ہوتا ہے اور ایسا لباس پہننے والی خواتین ممکنہ طور پر زیادہ ذہین اور باوفا ہوتی ہیں۔“ برطانیہ کی یونیورسٹی آف بیڈفورڈشائر کے ماہرین کی یہ تحقیقاتی رپورٹ برٹش سائیکالوجیکل سوسائٹی کی کانفرنس میں پیش کی گئی۔ ماہرین ریچل وورریل(Rachael Worrell)اور الفریڈو گیٹن(Alfredo Gaitan) نے یونیورسٹی کے 64طالب علموں کو مختلف ماڈلز کی تصاویر دکھائیں جن میں بعض نے عریاں لباس پہن رکھا تھا اور بعض نے متناسب۔ ان طالبعلموں کی اوسط عمر 21سال جب تصاویر میں موجود ماڈالز کی عمریں 30سے 40سال کے درمیان تھیں۔ ماہرین

نے طلبہ کو تصاویر دکھا کر ان خواتین کو ذہانت، وفاداری، شخصیت، اخلاقیات وغیرہ کے تناسب سے نمبر دینے کو کہا۔ طلبہ کی اکثریت نے ایسی ماڈلز کو ذہین اور وفادار قرار دیا جنہوں نے فحش لباس پہن رکھا تھا۔ ڈاکٹر الفریڈو گیٹن کا کہنا تھا کہ ” لوگوں کے روئیے تبدیل ہو چکے ہیں۔اب وہ خواتین کے لباس کی وجہ سے ان کے متعلق منفی اندازے قائم نہیں کرتے۔ یقینا کچھ لوگ اب بھی خواتین کے لباس کی وجہ سے ان کے متعلق منفی آراءقائم کرتے ہیں لیکن شاید اب زیادہ لوگ خواتین کے عریاں لباس کو مثبت سمجھنے لگے ہیں۔“